



بینک دولت پاکستان

زری پالیسی سے متعلق فیصلہ

21 مارچ 2015ء

رواں مالی سال کے دوران معاشی اظہاریوں کی زیادہ تعداد بہتری کی سمت بڑھی ہے۔ عمومی گرانی بلحاظ صارف اشاریہ قیمت (Headline CPI inflation) مسلسل نیچے کی طرف جا رہی ہے اور توقع ہے کہ 8.0 فیصد کے سالانہ ہدف سے کافی نیچے ہوگی۔ مالی سال 15ء کے لیے اوسط گرانی بلحاظ صارف اشاریہ قیمت کے بارے میں اسٹیٹ بینک کی تازہ ترین پیش گوئی 4 سے 5 فیصد ہے۔ ساتھ ہی حقیقی جی ڈی پی نمو مالی سال 14ء کی کارکردگی سے تجاوز کرنے کی راہ پر گامزن ہے۔ حال ہی میں زر مبادلہ کی رقوم کی آمد اور تیل کی کم قیمتوں کی بنا پر بیرونی شعبے کا منظر نامہ بہتر ہوتا جا رہا ہے۔ مالی سال 15ء کی پہلی ششماہی کے دوران حکومت کی مالیاتی خسارے پر قابو پانے کی کوششیں بھی درست راستے پر ہیں، گوکہ محاصل کی وصولی کی نمو کچھ سست ہے۔ مارچ 2015ء کے آئی بی اے ایس پی سروے پر مبنی اشاریوں کے مطابق صارفین کے اعتماد اور موجودہ معاشی حالات میں بہتری ظاہر ہوتی ہے۔ موجودہ معاشی استحکام اصلاحات کا عمل تیز کرنے کا ایک موقع فراہم کرتا ہے تاکہ معیشت میں آنے والی بہتری کو پائیدار بنایا جاسکے۔

حالیہ رجحان کے مطابق گرانی میں اعتدال وسیع البنیاد ہے اور غذائی وغیر غذائی گرانی کم ہو رہی ہے۔ قوزی گرانی (core inflation) کے دونوں بیانون، غیر غذائی غیر توانائی (NFNE) اور تراشیدہ اوسط (Trim-Mean) میں بھی کمی آرہی ہے۔ تاہم گرانی میں بالعموم اور اجناس کی قیمتوں میں بالخصوص موجودہ کمی کی وجہ سے مجموعی طلب میں اضافہ ہو سکتا ہے جس کے مالی سال 15ء سے آگے گرانی کے حوالے سے مضمرات ہو سکتے ہیں۔

بڑے پیمانے پر ایشیائی (LSM) کو جولائی تا جون مالی سال 15ء میں 2.2 فیصد بڑھنے کے بعد سہارا ملنے کی توقع ہے جس کی وجہ پالیسی ریٹ میں حالیہ کٹوتی اور خام مال کی کم قیمتیں ہیں جو ایشیائی سازی کے شعبے کو بڑھاوا دے سکتی ہیں۔ شعبہ زراعت میں خریف کی بڑی فصلوں (خصوصاً کپاس اور چاول) کی بہتر پیداوار اور موجودہ ترغیبات کے ہمراہ بیج کی فصل گندم کے لیے سازگار موسمی حالات کے پیش نظر جی ڈی پی نمو مالی سال 14ء سے زیادہ ہونے کی توقع ہے۔

کارکنوں کی بھرپور ترسیلات زراور گرتی ہوئی درآمدی نمو کی بنا پر مالی سال 15ء کے جولائی تا فروری کے عرصے میں جاری کھاتے کا خسارہ پچھلے سال کی اسی مدت کے مقابلے میں کم ہو گیا ہے۔ یہ بہتری برآمدات کی پست کارکردگی کے باوجود آئی ہے۔ بہر حال درآمدات پر پست قیمتوں کے اثر اور کثیر فریقی رقوم کی آمد مناسب طور پر جاری رہنے کے باعث بیرونی شعبے کا منظر نامہ مستحکم ہے۔ یہ کیفیت زر مبادلہ کی مارکیٹ کے استحکام اور زر مبادلہ کے ذخائر میں اضافے کی صورت میں سب سے زیادہ نمایاں ہے۔

جولائی تا فروری مالی سال 15ء کے دوران خالص ملکی اثاثے کم ہوئے اور خالص بیرونی اثاثے بڑھے جو گذشتہ سال کی اسی مدت کے رجحانات کے مقابلے میں خوش آئند ہے۔ 27 فروری 2015ء تک زرو سبج (M2) میں سال بسال نمو 11.5 فیصد تھی جو پچھلے پانچ برسوں کی اوسط نمو 13.6 فیصد سے کم ہے۔ اس سست رفتاری کی بڑی وجہ بینکاری نظام کے خالص ملکی اثاثوں میں کمی ہے۔ جولائی تا فروری مالی سال 15ء کے دوران نجی شعبے کو قرضے کی نمو پست یعنی 158.9 ارب روپے رہی جبکہ مالی سال 14ء کی اسی مدت میں 298.3 ارب روپے تھی۔ چنانچہ زری اظہاریے بڑی حد تک گرتی ہوئی گرانی کے پس پشت موجود رجحانات کی عکاسی کر رہے ہیں۔

ان پہلوؤں کے پیش نظر اسٹیٹ بینک کے بورڈ آف ڈائریکٹرز نے 24 مارچ 2015ء سے پالیسی ریٹ کو 50 بیسیس پوائنٹس گھٹا کر 8.5 فیصد سے 8.0 فیصد کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔

☆☆☆